سوال

(645)مسافروں کی مستقل امام کے پیچھے نماز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا افضل یہ ہے کہ مسافر مستقل امام کی اقتداء میں نماز ظہر مسجد میں ادا کریں اور پھر اپنی عصر کی نماز جمع کر لیں یا افضل یہ ہے کہ وہ امام کا انتظار نہ کریں اور مسافر اپنی ظہر اور عصر کی نمازوں کو جمع کر کے پڑھ لیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مستقل امام کا انتظار گراں ہو تو افضل یہ ہے کہ مستقل امام کے ساتھ مسجد میں نماز ادا کریں کیونکہ اس طرح کثرت اجتماع اور انتظار جو کہ نماز ہی کی ایک قسم ہے کی وجہ سے انہیں زیادہ اجر و ثواب ملے گا اور اگر امام راتب کا انتظار گراں ہو تو مسافروں کو اجازت ہے کہ وہ اپنی نمازوں کو قصر و جمع کی رخصتوں کے ساتھ ادا کر لیں ۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر516

محدث فتویٰ